

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ملک مقیم ہیں  
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سبیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان



۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزماں اور کئی

DVD  
Version

# لبیک یا حسینؑ

نذر عباس  
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

Latifabad Hyderabad  
Sindh, Pakistan.

www.sabelesakina.page.fl

sabelesakina@gmail.com

NOT FOR COMMERCIAL

مثل نفس ذالقة الموت ہر نفس موت کا ذائقہ چکھے گا۔ موت ایک ایسی اصل حقیقت ہے کہ دنیا کا کوئی مذہب تو کیا مشرک اور دہریے جن ایسے جمیلہ نہیں سکتے حضرت علیؓ نے فرمایا خدا ہی متم موت وہ چیز ہے جو اس حقیقت سے سرتاپا باحق ہے حیوٹ نہیں۔ موت ہنسی کی پیل نہیں۔ موت ہون کیلئے آخری مرد اور اس کے گناہوں کا کفارہ ہے اور کافروں کیلئے آخری راحت اور ان کے اعمال کی آخری جزا ہے۔ موت کا بعد مرحلہ جاں کن ہے جیسے سکرات الموت جس کیلئے ہر سید مرید اتنا سخت اور کٹھن ہے کہ اولیاء اللہ تو کیا اولیاء غیروں نے جسے اس سے بچنا مانگی ہے فرزے کے وقت انہوں نے شیطان کا بسا خطرہ ہوتا ہے جبکہ دنیا کی زندگی میں شیطان انہوں کو کرنے کی جو پور کوشش کرتا ہے اس سے ہمیں بڑھ کر موت کے وقت انہوں کو کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مرنے والا نہایت مشکل صورت حال میں گرفتار ہوتا ہے لیکن میں رونا و رونا اور عیارت کو آنے والے اس کا مرنے کا خراب کر دینے میں نہ حکم کی خوش نہ سوره لیس کی خبر نہ منہ میں پانی ڈالنے کا سہو ایسے میں چاہئے کہ اس سے اقرار نہ ہو کر دینے بارہ آیت کے عقیدہ کا اقرار کر دے جسے اور سنائے جسے اور لقرین ہی کر دے اور آسے بار بار حکم پڑھے کی تلقین کرے اور بار بار اپنے اہم وقت کو لپکا کرے تاکہ ان کی توجہ میں انہوں نے شیطان سے محفوظ رہے جب سوره لیس سنائی جائے اور اہم مہین پر ہے تو اس سے کہو لے کہ اہم مہین کون ہیں اور جنے دن جسے جاں کن کی حالت میں ہے اس کے پاس قرآن پاک کی تلاوت ہو یا دعائیں پڑھی جائیں اور اگر جاں کن کا وقت سخت ہو جائے تو اس کا سر ہانے جو سن کبیرہ سوره لیس اور خاص کر دہائے طہید پڑھی جائے جو شیطان کو دور کرنے کا مؤثر ترین ہے۔

ہے اس کے علاوہ سوره ولعافات سوره احزاب آیت انکری اور سوره اعراف کی آیت بجزہای سوره بقرہ کی آفری آیات بلکہ جتنا قرآن جسے پڑھے جب کسی پر نزع کا وقت آئے گی بیماری جس میں جان کا خطرہ ہو چاہے کہ اسے قبلہ رخ کیا جائے اس طرح کے پاؤں کے تھوے اور چہرہ قبلہ رخ ہو کوئی نہ کہا جاتا ہے کہ جو قبلہ رخ نہ مرنے وہ مردود ہوتا ہے اور اگر کسی کو قبلہ رخ لانا ناممکن ہو تو احتیاط واجب ہے کہ جتنا لانا ممکن ہو اتنا لٹائے اور اگر لٹانا کسی طور ممکن نہ ہو تو قبلہ احتیاط سے قبلہ رخ بنادیا جائے۔ اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو قبلہ احتیاط دانسی سر سے قبلہ رخ لٹادیا جائے۔ اگر جاں کن بہت مشکل ہو گئی ہو تو اگر ممکن ہو تو آسے چار یاں کو اس مقام پر رکھ لٹائے جہاں وہ عیب کھاتا تھا تو اس کی مشکل بہت حلہ آسان ہو جائے گی جس پر نزع کا وقت ہو اس کے پاس سے حائف اور جنب کو بنا دیا جائے۔ مرنے والا اگر وصیت کرنا چاہتا ہے تو سوره سے سن لپکے بلکہ اگر کوئی وصیت سے مخاف ہو تو اسے وصیت کرنا یاد دلانے کے لئے کو چاہئے کہ وہ اصل وصیل رشتہ دار اصحاب اور بیٹے بیٹے والوں کو جمع کرے کہ یہ سنت رسول خدا ہے مرنے والوں کو مثل دنیا لکھنا لکھن ہر مضافہ دفن رشتہ داروں کی ذمہ داری ہے نیز دفن میں چھلک کرنا

سوال نمبر 2 - حالتِ احتفار سے لے کر دفن تک مرحوم کے بارے میں کیا کیا احتیاط کرنی چاہئے ؟

جواب :- حالتِ احتفار سے لے کر روح نکلنے تک واجب کفائی ہے کہ میت کو قبدرُخ رکھا جائے۔ روح نکلنے سے غسل تک حتی الامکان کوشش کرے کہ میت قبدرُخ ہو۔ غسل سے دفن تک احوط ہے کہ نماز جنازہ کے انداز سے رکھیں۔ روح نکلنے کے بعد صبح کو درست کر دیں۔ مومن کو فوراً اطلاع کریں میت اندھیرے میں نہ رکھیں۔ دفن میں جلدی کاری البتہ حاملہ کے بچے کی وجہ سے تاخیر کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر 3 - کین کین مردہ افراد کو غسل دینے کی ضرورت نہیں ؟  
جواب :- 1) کافر۔ 2) مرتد (خوارج، جہلم، ناصبی)۔ 3) وہ مسلمان جس نے کفن نماز نہ پڑھی ہو۔ (6) سقط شدہ بچہ جو چار ماہ سے کم ہو۔

سوال نمبر 4 - کین کین افراد سے غسل ساقط ہو جاتا ہے ؟  
جواب :- (1) ستمیہ (2) جس کو قعاص کے بدلے قتل کیا جائے (3) (پینے کے علاوہ) دالا  
عازبناہ  
حیمہ کے بعض اعضا۔ (4) غسل کبیرہ اگر مماثل نہ مل سکے

سوال نمبر 5 - غسل کس کی ذمہ داری ہے ؟ اور غسل کی شرائط کیا ہیں ؟  
جواب :- غسل و رتلاء کی ذمہ داری ہے۔ غسل کی شرائط مندرجہ ذیل ہیں :  
(1) بالغ (2) عاقل (3) مسلمان (4) اثنا عشری ہو (5) مسائل غسل سے واقف ہو  
(6) قہرِ قربت ہو۔ نیز غسل دیتے ہوئے غسل میت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے۔  
سوال نمبر 6 - اگر میت پر ایسا وقت میں کئی غسل ہوں تو کیا کرنا چاہئے ؟  
جواب :- ایک ہی غسل کافی ہے۔

سوال نمبر 7 - میت کو غسل دینے کا کیا طریقہ ہے ؟  
جواب :- میت کو تین غسل دینے واجب ہیں۔ (1) آبِ سرد (2) آبِ کافور (3) آبِ خالص۔ جسم کو میل سے پاک کر کے پھر نیت کرے آبِ سرد ہی اور پھر سر اور گردن کو دھوئے۔ پھر دائیں حصہ کو پھر بائیں حصہ کو۔ پھر آبِ کافوری نیت کر کے (4) غسل دے۔ اس کے بعد آبِ خالص سے غسل دے۔ غسل دیتے ہوئے اگر بال یا ناز ٹوٹ جائے تو اسے ساقط ہی دفن کر دے۔

سوال نمبر 8 - اگر ہمیری کے پتے یا کافور یا دونوں چیزیں نہ ملیں تو کیا کرے ؟  
جواب :- صرف نیت کر لے۔ (5) نیت کافی ہے۔

سوال نمبر 8 - اگر صرف اتنا پانی ہو کہ ایک غسل دیا جائے تو کونسا غسل دے؟

جواب :- آبِ سدر کا

سوال نمبر 9 - اگر کوئی میت کو غسل دینا چاہے اور دفن کے بعد یاد آئے یا

پتہ چلے کہ غسل صحیح نہیں دیا گیا تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب :- اگر نبشِ قبر تک حرمتِ میت نہ ہو اور ورنہ اولوبت

زیادہ مشقت نہ اٹھانی پڑے تو اعادہ کرے

سوال نمبر 10 - کفن واجب اور کفن مستحب کی تعداد بتائیں

جواب :- کفن واجب تین ہیں نمبر 1 ستراسری (2) قمیض (3) پاجامہ۔ کفن

مستحب - سینہ بند - عورت کیپے مقنعہ اور مرد کیپے عمامہ

سوال نمبر 11 - کفن کیپے کس کس احتیاط کی فروت ہے؟

جواب :- غصبی نہ ہو خالوشمی نہ ہو - گیلہ نہ ہو - لنگ دار نہ ہو - شایانِ شان ہو

سوال نمبر 12 - کون سا کفن سب سے بہتر ہے؟

جواب :- افضل کفن چادر بھائی کا ہے۔ سوئی ہو۔ احرام اگر ہو تو بہت فوہ

سوال نمبر 13 - کفن دینا کس پر واجب ہے؟

جواب - مرد ہو تو اس کی کھانسی سے - عورت ہو تو شوہر کے ذمہ - چاہے زوجہ بالغ ہو چاہے نابالغ

چلے فرمانبردار ہو چلے نافرمان - چاہے شادی کرے گورلا یا بویا نہ لایا ہو۔

سوال نمبر 14 - اگر کسی کو غصبی کفن میں دفن کر دیا ہو تو کیا کرے؟

جواب :- مالک اگر قیمت پر راضی نہ ہو تو نبشِ قبر واجب ہے۔ اگر تک میت ہو اور

ورنہ کیپے بہت ہی مشقت کا باعث ہو تو مالک کو یہ صورت قیمت پر راضی کرے

اور اگر مالک کا مشد نہ ہو تو قیمت ادا کر دے

سوال نمبر 15 - اگر غصبی کفن کے علاوہ کوئی دوسرا کفن نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب :- غصبی کفن کے علاوہ کسی بھی چیز میں دفن کر دیں بیاں تک کہ جو کچھ میں

سوال نمبر 16 - اگر دفن سے پہلے یا قبر میں رکھتے ہوئے کفن کو غسل پائے تو کیا کرے؟

جواب :- انتہاء کاٹ دے یا دھو دے یا تبدیل کر دے قبر سے لگائے تک میت ہو تو ویسے دفن کر دے

سوال نمبر 17 - حنوط کیسے کہتے ہیں؟ اور جریدہ تین کیا ہیں؟

جواب :- مافور کو سات (مخاضے) مسجد پر ملنا حنوط کہلاتا ہے۔ جریدہ تین

دو ٹکڑیاں ہیں جو لمبوں کے نیچے دی جاتی ہیں۔ یہ سنت مؤکدہ ہیں۔

التاس سورہ فاتحہ کے تمام مروجین

|                                 |                              |                          |
|---------------------------------|------------------------------|--------------------------|
| ۱ [شیخ صدوق                     | ۱۳ (سید حسین عباس فرحت       | ۲۵ (تیکم و اخلاق حسین    |
| ۲ [علامہ مجلسی                  | ۱۴ (تیکم و سید جعفر علی رضوی | ۲۶ (سید ممتاز حسین       |
| ۳ [علامہ سائبر حسین             | ۱۵ (سید نظام حسین زیدی       | ۲۷ (تیکم و سید اختر عباس |
| ۴ [علامہ سید علی نقی            | ۱۶ (سیدہ زہرہ                | ۲۸ (سید محمد علی         |
| ۵ [تیکم و سید عابد علی رضوی     | ۱۷ (سیدہ رضویہ خاتون         | ۲۹ (سیدہ رضیہ سلطان      |
| ۶ (تیکم و سید احمد علی رضوی     | ۱۸ (سید نجم الحسن            | ۳۰ (سید مظفر حسین        |
| ۷ (تیکم و سید رضا امجد          | ۱۹ (سید مبارک رضا            | ۳۱ (سید باسط حسین نقوی   |
| ۸ (تیکم و سید علی حیدر رضوی     | ۲۰ (سید تنہیت حیدر نقوی      | ۳۲ (نظام محی الدین       |
| ۹ (تیکم و سید سید حسن           | ۲۱ (تیکم و مرزا محمد ہاشم    | ۳۳ (سید ناصر علی زیدی    |
| ۱۰ (تیکم و سید مردان حسین جعفری | ۲۲ (سید باقر علی رضوی        | ۳۴ (سید وزیر حیدر زیدی   |
| ۱۱ (تیکم و سید چار حسین         | ۲۳ (تیکم و سید باسط حسین     | ۳۵ (ریاض الحق            |
| ۱۲ (تیکم و مرزا تو حید علی      | ۲۴ (سید عرفان حیدر رضوی      | ۳۶ (خورشید تیکم          |